سبق – 15

4205CH15

بھائی مٹّو اور گھڑی

ایک دن کا ذِکر ہے۔ بھائی مٹّو کھیلتے کھیلتے باورچی خانے میں گُھس گئے۔ وہاں دیوار پر گھڑی لگی تھی۔ بس دیکھتے ہی اُچھل پڑے۔ سیدھے چٹّو کے پاس بھاگے۔ اتنے تیز اتنے تیز کہ بس کچھ پُوچھو مت۔ چٹّو کے پاس پہنچے تو سانس پھُولا ہوا تھا۔ منھ سے آواز نہیں نِکلتی تھی۔ ''ارے چٹّو وہ دیوار پر ٹنگی ہے۔ باورچی خانے میں۔'' مٹّو بہت مُشکل سے اپنے آپ کو سنبھال کر بولے ''اور بھئی بہت ہی خوب صوُرت ہے۔''

چٹّو نے حیران ہوکر پوچھا ''آخر کیا چیز؟''۔ مٹّو بولے ''گھڑی، گھڑی اور کیا! اور اِس میں کُچھ لٹک بھی تو رہا ہے۔ جانے کیا ہے؟ اِدھر آتا ہے اُدھر جاتا ہے۔ بس ہِلتا رہتا ہے اور ایسے بولتا ہے جیسے ٹِک ٹِک ٹِک ٹِک (حیرت سے

سُنو سُنو آرہی ہے آواز!"

چٹّو بھائی نے تھوڑی دیر آواز کی طرف کان لگائے
اور بولے "ہاں بھیّا آ تو رہی ہے۔" اتنا کہہ کر وہ بھی
باورچی خانے کی طرف بہت تیزی سے بھاگے کہ
ذرا ایک نظر دیکھ لیں۔ وہاں پہنچ
کر بولے "ارے بھیّا یہ تو پنڈولم ہے،
پنڈولم۔ وہی جسے ماسٹر صاحب اُس
دن رَقّاص کہہ رہے تھے۔ اہا بھئی!
یہ تو بڑا اچھّا جھوُلا ہے"۔ چٹّو بھائی
جَھٹ سے اُس پر کوُد کر چڑھ گئے۔ اب مَٹّو بھائی کو کہاں تاب تھی۔ اُنھوں
نے بھی ایک چھلانگ لگائی اور جھوُلے پر سوار ہو گئے۔ چَٹّو بھائی بولے
"بھیّا ٹِلّو، کِھلّو اور جگّو مَکّو کو بھی بُلا لائیں۔" مَٹّو بولے "ہاں ہاں ضرور۔"
دونوں اُترے اور تھوڑی دیر میں اپنے ساتھ فوج کی فوج لے آئے۔
اور بولے "دیکھو یہ ہے وہ جھوُلا۔ مگر اب صوُرت کیا ہو۔ اچھّا یوں کریں

دو دو کر کے باری باری جھولیں۔ پہلے ہم جھولیں گے۔ ہمارا حق پہلا ہے۔ ہمیں نے تو اس کا پتا لگایا ہے۔'' مگر وہ چاروں پانچوں اکڑنے لگے۔
''واہ صاحب واہ! پہلے ہم جھولیں گے۔ تم اپنی باری لے چکے اور جانے کتنا جھول چکے ہو۔'' ابھی یہ بحث ہو رہی تھی کہ گھڑی کی سوئی ٹھیک بارہ کے ہندسے پر آگئی۔ اچانک ایک کھٹکے کے ساتھ چھوٹا دروازہ کُھلا۔ اس میں سے ایک خوب صورت سی چڑیا باہر آئی اور بہت غصّے سے بولی۔ ''ہائیں!

یہ کیا شرارت! تم نے یہاں آنے کی کیسے ہِمّت کی؟ یہ میرا گھر ہے بھاگ جاؤ۔'' چوہے اس آواز سے ایسے سہمے ایسے سہمے کہ جس کا جِدھر منھ اُٹھا گرتا پڑتا بُری طرح بھاگا۔

پڑھیے اور سمجھیے۔

کان لگانا	:	دھیان دینا
رقّاص	:	ناچنے والا
تاب	:	طاقت، برداشت
ہندسہ	:	نمبر، عدد

اِن سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. بھائی مَٹّو کھیلتے کھیلتے کہاں پہنچے؟
2. گھڑی کہاں لگی تھی؟
3. گھڑی کی آواز کیسی تھی؟
4. گھڑی کے کس حصّے کو مَٹّو نے جھولا بنایا تھا؟
5. چڑیا نے گھڑی سے باہر آ کر کیا کہا؟
6. چَٹّو، ٹِلّو، کِھلّو اور مَٹّو ڈر کر کیوں بھاگے؟

خالی جگہوں میں مناسب لفظ چُن کر لکھیے۔

1. دیوار پر ______ لگی تھی۔ (تصویر/گھڑی)

2. منھ سے ______ نہیں نکلتی تھی۔ (آواز/بات)

3. ارے بھیّا یہ تو ______ ہے۔ (جھولا/پنڈولم)

4. گھڑی کی سوئی ٹھیک ______ کے ہندسے پر آ گئی۔ (بارہ/چھے)

5. تم نے یہاں آنے کی کیسے ______ کی۔ (کوشش/ہمّت)

نیچے دیے ہوئے لفظوں کے حروف الگ الگ لکھیے۔

1. گھڑی = ☐☐☐

2. فوج = ☐☐☐

3. مشکل = ☐☐☐☐

4. دیوار = ☐☐☐☐☐

5. پنڈولم = ☐☐☐☐☐☐

نیچے دی ہوئی تصویروں کے نام لکھیے۔

.1 ....

.2 ....

.3 ....

.4 ....

.5 ....

مثال دیکھ کر نیچے دیے ہوئے لفظوں پر تشدید لگا کر لکھیے۔

مثال : رَقاص = رَقّاص

1. بھیا = ...
2. چٹو = ...
3. مٹو = ...
4. کھلو = ...
5. جگو مگو = ...

مثال دیکھ کر نیچے دیے ہوئے لفظوں کو بدل کر لکھیے۔

مثال : اُترے = اُتری

1. بھاگے = ...
2. پڑے = ...
3. سیدھے = ...
4. بولے = ...
5. کیسے = ...

نیچے بنی ہوئی گھڑیوں کے نام لکھیے۔

....

چڑیا کی تصویر میں رنگ بھریے اور نیچے لکھے ہوئے حصّوں کو دکھایئے۔

1. آنکھ
2. سر
3. گَردن
4. چونچ
5. دُم
6. پَر
7. پیر

تصویروں کے نام خانوں میں تلاش کیجیے اور دائرہ بنائیے۔

چ	ڑ	ی	ا	جھ	و
ڑ	گھ	ر	چ	و	ہ
پ	ن	ڈ	و	ل	م
گھ	ڑ	ی	ہ	ا	چ
ا	ن	ک	ا	ن	ک

خوش خط لکھیے۔

بحث	________ ________ ________ ________ ________
رَقّاص	________ ________ ________ ________ ________